بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱
ٹیلیگرافک ایڈریس الفضل قادیان

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۲ | ۲۴ ماہ امان ۱۳۲۳ ہش | ۲۸ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ | ۲۴ مارچ ۱۹۴۴ء | نمبر ۷۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ماہ امان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج بھی ناساز ہے۔ حرارت بھی ہے اور گلے میں اور سر کے پچھلے حصہ میں درد بھی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالیٰ کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعائے صحت کریں۔

آج صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو بوجہ مُردہ بچہ پیدا ہونے اور اسکے بعد خون زیادہ جاری ہو جانیکے باعث خطرہ کی حالت پیدا ہو گئی۔ مگر اب الحمد للہ نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ——— مکرم میاں عبد الرحیم احمد صاحب کو بخار سے تو آرام ہے۔ لیکن کمزوری ہے۔ صحت کے لئے دعا فرمائی جائے ٭

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۸ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رؤیا و الہامات

میں

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک نہایت ہی قیمتی اور گراں قدر وجود تھے۔ اس ہفتہ رحلت فرما گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن آپ بہت سے اوصاف حمیدہ کے مالک تھے اور آپ کے اکثر اوصاف کا ذکر "الفضل" میں آچکا ہے۔ آپ کی ایک خاص خصوصیت یہ بھی ہے۔ کہ آپ کا ذکر خیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رؤیا و الہامات میں آیا ہے اور حضور کے الہامات میں سے ایک وہ ہے۔ جس سے آپ کی وفات کے متعلق استدلال کیا جا سکتا ہے۔ حضرت میر صاحب بھی اپنی زندگی میں اسے اپنی ذات پر چسپاں کرتے رہے۔ چنانچہ اس کا اظہار آپ نے اپنے گھر میں اور بعض دوستوں سے بھی کیا۔ نہ معلوم آپ کو کس ذریعہ سے معلوم ہُوا۔ کہ یہ الہام آپ کی ذات کے متعلق ہے

سب سے پہلا الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپ کے متعلق ۱۹۰۵ء میں ہُوا جبکہ آپ بیمار تھے۔ اور بظاہر صحتیابی کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر الہام نازل کر کے آپ کی صحت کی خوشخبری دی۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"میاں محمد اسحاق حضرت میر ناصر نواب صاحب کا چھوٹا صاحبزادہ بیمار تھا۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے میں حالت اچھی نہ تھی۔ فرمایا میں نے دعا کی۔ اور دعا کی اصل وجہ تو شماتت اعداء تھی۔ ورنہ اولاد ہو یا کوئی اور عزیز۔ موت فوت ساتھ ہی ہوتی ہے۔ غرض جب میں دعا کر رہا تھا۔ تو یہ الہام ہُوا (۱) سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم (۲) پر خدا کا رحم ہے۔ کوئی بھی اس سے ڈر نہیں۔"

(تذکرہ صفحہ ۵۰۵ بحوالہ الحکم جلد ۹ صفحہ ۱۷)

اس الہام کا ذکر تذکرہ میں ایک اور جگہ ان الفاظ میں آیا ہے:-

"جب اسحاق بیمار تھا۔ تو کیا دیکھتا ہوں۔ کہ بہت سے مردار خور جانور لم ڈھینگ ہیں۔ اور پاس ہی ایک مردار پڑا ہُوا ہے۔ اس رؤیا کے بعد اس جگہ کو بدل دیا گیا۔ وہ معاً اچھا ہو گیا۔ اس کے متعلق الہام ہُوا تھا۔ سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم۔

(تذکرہ صفحہ ۵۰۵ بحوالہ الحکم جلد ۹ صفحہ ۱۸)

(۲) دوسرا رؤیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت میر صاحب کی شادی کے متعلق ہُوا۔ اور اسی رؤیاء کے مطابق آپ کی شادی ہوئی۔ اس رؤیا کا ذکر مندرجہ ذیل الفاظ میں تذکرہ صفحہ ۵۳۵ میں آتا ہے۔

"روز دوشنبہ عید الضحیٰ حضرت اقدس نے رؤیا دیکھا۔ کہ میاں محمد اسحاق پسر حضرت میر ناصر نواب صاحب اور صالحہ بی بی بنت صاحبزادہ منظور محمد کے باہمی تعلق نکاح کی تیاری ہو رہی ہے۔"

(بحوالہ بدر جلد ۲ صفحہ ۵)

اسی رؤیاء کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موجودگی میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ نے مسجد اقصیٰ میں اس نکاح کا اعلان فرمایا۔ چنانچہ یہ یہ جوڑا جس کا انتخاب خدا تعالیٰ نے کیا۔ بہترین جوڑا ثابت ہُوا۔ اور خدا تعالیٰ نے اس جوڑے سے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ یہ اس جوڑے کیلئے ایک قابل فخر بات ہے کہ اس کا انتخاب خدا تعالیٰ نے کیا۔

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اور رؤیا جو حضرت میر صاحب کے وجود سے پورا ہُوا۔ وہ ان الفاظ میں تذکرہ میں درج ہے:-

"خواب میں دیکھا کہ میر ناصر نواب صاحب اپنے ہاتھ پر ایک درخت رکھ کر لائے ہیں۔ جو پھلدار ہے۔ اور جب مجھ کو دیا۔ تو وہ ایک بڑا درخت ہو گیا۔ جو بیدانہ توت کے درخت کے مشابہ تھا اور نہایت سبز تھا۔ اور پھلوں اور پھولوں سے بھرا ہُوا تھا اور پھل اسکے نہایت شیریں تھے۔ اور عجیب تر یہ کہ پھول بھی شیریں تھے مگر معمولی درختوں میں سے نہیں تھا۔ ایک ایسا درخت تھا کہ کبھی دنیا میں دیکھا نہیں گیا۔ میں اس درخت کے پھل پھول کھا رہا تھا کہ آنکھ کھل گئی۔"

(تذکرہ صفحہ ۵۴۴)

علم تعبیر الرؤیا میں توت کے درخت سے مراد ایسا آدمی ہوتا ہے۔ جو صاحب اموال اور اولاد ہو۔ گویا رؤیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ دکھایا گیا۔ کہ حضرت میر صاحب ناصر نواب صاحب کو ایک ایسا لڑکا عطا ہوگا۔ جو غیر معمولی قابلیتوں کا مالک ہوگا۔ اس کے علوم کثیرہ سے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پھلوں کی صورت میں نظر آئے جماعت کے لوگوں کو فائدہ پہنچیگا۔ اور اس کے اوصاف دیکھکر زبان سے کہنا پڑیگا۔ کہ اس قسم کے لوگ دنیا میں بہت کم دیکھے جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ رؤیا پورا ہُوا۔ اور حضرت میر صاحب کی ساری زندگی اس کی تشریح و تفسیر تھی۔

(۴) چوتھی بات جو آپ کے متعلق ہے وہ یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہُوا:- "خدا اس کو پنج بار ہلاکت سے بچائیگا" (تذکرہ صفحہ ۶۴۹)

جب یہ الہام ہُوا۔ تو اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ نا معلوم کس کے متعلق ہے۔ لیکن بعد میں حضرت میر صاحب اپنی زندگی میں اس الہام کو اپنی ذات پر چسپاں فرمایا کرتے تھے۔ جس کا علم آپ کے گھر والوں کو اور آپ کے بعض دوستوں کو ہے۔ اسی بنا پر آپ اپنی شدید بیماریاں گنا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ کہ جب کسی شدید بیماری کا چھٹا حملہ ہوگا۔ تو آپ جانبر نہ ہو سکیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہُوا۔ یوں تو آپ پر نمونیا کا حملہ بھی پانچ دفعہ ہُوا۔ چنانچہ ۱۹۴۲ء میں جب آپ بیمار ہوئے تو اخبار میں لکھا گیا۔

ایڈیٹر:- غلام نبی

[illegible] عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع [illegible]

کہ ۱۹۰۵ء سے لے کر اب تک آپ پر نمونیہ کا پانچ دفعہ حملہ ہو چکا ہے۔ اور اس بیماری میں بھی نمونیہ کا خطرہ تھا۔ لیکن اس پانچ دفعہ کی بیماری کے علاوہ بھی آپ پر مختلف امراض کے پانچ دفعہ ایسے حملے ہوئے۔ کہ عام حالات میں ان سے جانبر ہونا ممکن نہ تھا۔ چنانچہ ۱۹۱۸ء میں انفلوئنزا کے نہائت شدید حملہ سے آپ سخت بیمار ہوئے۔ پھر دو دفعہ نمونیہ کا سخت حملہ ہوا۔ پھر مئی ۱۹۴۰ء میں آپ کو دماغی عارضہ کی وجہ سے سخت تکلیف اٹھانی پڑی۔ اور کافی عرصہ صاحب فراش رہے۔ مگر خدا تعالیٰ نے شفا عطا کی۔ پھر ۱۹۴۲ء میں آپ سخت بیمار ہو گئے۔ حتیٰ کہ آپ کو خونی قے بھی آئی۔ مگر خدا تعالیٰ نے آپکو پانچوں مرتبہ موت کے مونہہ سے بچا لیا۔ لیکن جب چھٹی بار آپ پر مرض کا حملہ ہوا تو آپ اس سے جانبر نہ ہو سکے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے۔ کہ آپ کو جنت میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور ہر گھڑی آپ کے درجات بلند کرے۔

خاکسار۔ نورالحق واقف تحریک جدید

۳۱ مارچ تک

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج کے سپاہیو! تحریک جدید دور اول کے آخری سال کا چندہ ۳۱ مارچ تک مرکز میں داخل کرنا السابقون الاولون کی صف اول کا حق لینا ہے۔ کیا آپ یہ حق حاصل کر چکے؟

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

احمدی جماعتوں کے کارکنان کی خاص توجہ کے لئے

مجلس مشاورت قریب آ رہی ہے۔ اور میں مندرجہ ذیل امور کے متعلق آپ کی توجہ مبذول کرتے ہوئے آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ فکر و اہتمام کے ساتھ مطلوبہ امور عامہ کو عملی جامہ پہنائیں۔ تا خاطرخواہ نتیجہ نکلے۔ اور مجھے ضروری امداد آپ سے مل سکے۔ (۱) مردم شماری کی مکمل فہرستیں (۲) جنگ میں بھرتی ہونے والے احمدیوں کے ناموں کی فہرست (۳) احمدیہ کمپنیوں میں یک صد نفری کی کمی ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے مجلس مشاورت کے موقعہ پر اپنی جماعت سے قابل نوجوانوں کو ساتھ لائیں۔ ۱۰ اپریل کو انشاء اللہ قادیان میں بھرتی ہوگی۔

ناظر امور عامہ قادیان

دوست مسجد مبارک کی توسیع کے لئے چندہ نہ بھیجیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ دوست مسجد مبارک کی توسیع کے لئے چندہ نہ بھجوائیں۔ وہ رقم پوری ہو چکی ہے۔ دُوسری نیکی کا انتظار کریں۔

عبدالرحیم درد پرائیویٹ سکرٹری

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دُعا۔ (۱) شیخ منظور احمد صاحب ابن شیخ محمد حسین صاحب قریشی پٹیالہ سخت بیمار ہیں (۲) سردار خان صاحب سورت بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں (۳) بابو محمد عبد الرشید صاحب محاذ جنگ پر ہیں اور بیمار ہیں (۴) میجی خلیل الرحمٰن صاحب کی اہلیہ بیمار ہیں۔ (۵) کریم بخش صاحب دہلی کی اہلیہ بیمار ہیں (۶) ڈاکٹر عبد المجید صاحب کوئٹہ کی نواسی بیمار ہے (۷) منشی عبد العزیز صاحب سنوری سخت بیمار ہیں (۸) غلام قادر صاحب سرینگر اور عبد الرحمٰن صاحب علی گڑھ امتحان دے رہے ہیں (۹) ڈاکٹر ایم این نیو دہلی بیمار ہیں۔ (۱۰) مہر اللہ صاحب پد عیدان اور ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۱) عبد الغفور خان صاحب کراچی ملازمت پر بحالی کے لئے (۱۲) شیخ عبد الرشید صاحب ضلع سرگودہ بیمار ہیں۔ (۱۳) وارث علی صاحب لکھنو کا لڑکا منصور احمد بیمار ہے (۱۴) چوہدری عاشق محمد خاں صاحب لودہراں محاذ جنگ پر ہے۔ اور بیمار ہے (۱۵) احمد مختار صاحب شیخوپورہ اور ان کی اہلیہ بیمار ہیں۔ (۱۶) محمد خالد صاحب جھانسی اپنے کام میں ترقی کے لئے (۱۷) ڈاکٹر نصیر احمد صاحب دہلی بیمار ہیں (۱۸) محترمہ اختر جہاں صاحبہ جالندھر سے اپنی والدہ اور دونوں بھائیوں کی صحت کے لئے (۱۹) عبد المومن خان صاحب ناصر آباد اپنی لڑکی حمیدہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے درخواست دعا کرتے ہیں۔

دعائے مغفرت۔ سیٹھ محمد یونس صاحب بنگلور جو مخلص احمدی تھے وفات پا گئے ہیں یہ کچھی میمن تھے (۲) چوہدری محمد موسیٰ خان صاحب کھیوہ باجوہ جو مخلص صحابی تھے فوت ہو گئے ہیں (۳) چوہدری محمد اسمٰعیل خان صاحب ساکن جھنگو گل وفات پا گئے ہیں (۴) عطا محمد صاحب ولد غلام محمد صاحب کالابن تحصیل راجوری وفات پا گئے ہیں (۵) مولوی غلام رسول صاحب جانگریاں کی اہلیہ صاحبہ وفات پا گئی ہیں (۶) بابو نصر اللہ خان صاحب اوورسیر دارالفضل قادیان کلکتہ میں وفات پا گئے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

دعائے نعم البدل۔ (۱) محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا بچہ داؤد احمد فوت ہو گیا ہے۔ (۲) محمد رمضان صاحب مدرس مدرسہ تلونڈی کا لڑکا محمد سلیمان فوت ہو گیا ہے۔ دعائے نعم البدل کی جائے۔

اطفال احمدیہ اور ان کے والدین کی توجہ کے لئے

اطفال کی تربیت کرنا اول انکے والدین اور پھر مربیان یا زعما کا کام ہے۔ اس لئے ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ احمدی بچوں کو ان امتحانات میں شامل ہونے پر مجبور کریں۔ جو مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے محض ان کی تعلیم اور تربیت کی خاطر منعقد کئے جاتے ہیں۔ اس دفعہ شمائل احمد کا امتحان ۱۵ تا ۲۵ مئی کو منعقد ہوگا۔ ان ایام میں اطفال سکول کی مصروفیت سے بھی فارغ ہوں گے۔ اس لئے اطفال آئندہ امتحان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔

نوٹ:۔ کتاب شمائل احمد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ۱۰ میں مل سکتی ہے۔

خاکسار قائمقام مہتمم اطفال

کوٹ کس کے ہیں۔ ہوشیارپور سے واپسی پر جالندھر سٹیشن پر ایک ٹھنڈا کوٹ جس پر خدام الاحمدیہ کا بیج لگا ہوا تھا ملا جس دوست کا ہو وہ محمد حسین صاحب احمدی بمقام کاہنہ نو ضلع لاہور سے لے سکتا ہے۔ ایک گرم اوورکوٹ جلسہ ہوشیارپور میں نماز کے وقت کوئی صاحب میرے لڑکے کے کمبل پر جو نماز کے لئے بچھایا گیا تھا چھوڑ گئے تھے۔ جس صاحب کا ہو وہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر چوہدری عبد الرحیم صاحب کاٹھ گڑھی محلہ دارالفضل کے مکان سے لے لیں۔

تبدیلی نام۔ میں نے بعض وجوہ سے اپنا نام محمد حسین کی بجائے عبد السمیع رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے مخاطب کیا جائے۔ خاکسار عبد السمیع ولد الف الدین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چارکوٹ تحصیل راجوری

اعلان تعطیل — چونکہ جلسہ لدھیانہ کی وجہ سے ۲۳ تاریخ دفاتر بند رہیں گے۔ اس لئے ۲۴ کا پرچہ شائع نہیں ہو سکے گا۔ مینیجر الفضل

حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں

بحضور پُرنور سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح المصلح الموعود بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالیجاہ۔ حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی وفات حسرت آیات خاکسار کے لئے نہایت شدید صدمہ کا باعث ہوئی۔ رحلت کی خبر کان میں پڑتے ہی جسم پر لرزہ طاری ہوگیا۔ میرا دل غم کی تاب نہ لاکر میرے سینہ میں ڈوبنا شروع ہوا۔ تو میں نے درثمین سے سیدنا جری اللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا بحق اولاد درد دل سے پڑھنی شروع کی۔ جس سے خاکسار کو بہت تقویت حاصل ہوئی جب حضور علیہ السلام کے اس شعر پر پہونچا کہ

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے

تو ایک عجیب رقت طاری ہوئی جو بیان سے باہر ہے۔

سیدی ومولائی۔ حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی رحلت کا صدمہ ایک ناقابل بیان قومی اور جماعتی صدمہ ہے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مستورات بالخصوص ایک بہت بڑے روحانی سرپرست اور وسیع روحانی خزانہ سے محروم ہوگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سلسلہ حقہ کی ہزارہا مستورات کی حسرت بھری نگاہیں جلسہ گاہ کے سٹیج کی طرف اٹھیں گی لیکن اس فرشتہ سیرت شمع احمدیت کی پروانہ کو نہ پاکر آبدیدہ ہو کر رہ جائینگی ہزاروں خواتین کے رقت سے لبریز دل لجنہ اماء اللہ کی اس روح رواں کو پانے کی جستجو کریں گے۔ لیکن اس بقعۂ نور اور سراپا رحمت وجود کو اپنے درمیان نہ پاکر بیٹھ ہی جائیں گے۔ قادیان کی غریب اور نادار عورت اپنے درد کی دوا پانے کے لئے حسب معمول اس چشمہ فیض کی طرف قدم بڑھائے گی۔ لیکن اپنی اس محسنہ کو کہیں نہ پاکر رو دے گی۔ اور یہ کچھ ایسا روح فرسا سماں ہوگا۔ کہ دیکھنے والوں کا دل آنسوؤں کی آنکھ سے بہ جائے گا

سیدی ومولائی۔ خاندان نبوت سے جو عقیدت محبت احترام اور دلبستگی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افراد کو ہے۔ وہ قرون اولیٰ کے مسلمان ہی سمجھ سکتے ہیں۔ آج کی دنیا اس جذبۂ وفاداری اور جاں نثاری کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔

اللہ تعالیٰ سے ہر دم دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کو اس دنیا میں معزز مشرف اور مقرب بنا رکھا تھا۔ وہ غفور رحیم اپنے لطف وکرم سے انہیں جنت میں اس سے بہت زیادہ معزز مشرف اور مقرب بنائے اور حضرت ہاجرہ حضرت مریم حضرت عائشہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کی معیت میں اپنے قرب کا خاص اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور درجات میں روز افزوں ترقی عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ اور جب ہماری باری آئے۔ ہمارے ساتھ اسی طرح وافر رحمت کا سلوک فرمائے۔

اب حضرت سیدہ مرحومہ مغفورہ رضی اللہ عنہا حضرت رب العزت کی بارگاہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس پہنچ چکی ہیں۔ اس شرف باریابی پر ملائکہ نے بھی مبارکباد دی ہوگی۔ حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے اپنی علمی [illegible] کی بناء پر حضور علیہ السلام کو بتایا ہوگا۔ کہ حضور پرنور نے چالیس دن کی تضرعات کے بعد ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو خدا تعالیٰ سے اطلاع پاکر جو عظیم الشان پیشگوئی بمقام ہوشیارپور شائع فرمائی تھی۔ وہ اپنی پوری شان کے ساتھ پوری ہوچکی ہے۔ الحمدللہ۔ اور حضور انور کا مقدس اور موعود فرزند خدا کے نطق سے پیدا ہونے والا اب تک خاموش رہا۔ لیکن اب جبکہ خدائے بزرگ و برتر نے اپنے الہام سے نوازا۔ کہ تیرے محبوب تو ہی اس پیشگوئی اور نشان رحمت کا مصداق ہے۔ پس اٹھ اور اپنے خالق حقیقی کے اس نشان رحمت کا دنیا میں چرچا کر۔ تو حضور علیہ السلام کے اس مسیحی نفس مقدس اور نور علی نور بیٹے فرزند دلبند گرامی ارجمند نے ہزاروں قدوسیوں کے ساتھ اسی شہر ہاں اسی مکان کے قرب میں جہاں حضور کو خداوند تعالیٰ کی تجلی مسلسل جلوہ گر تھی۔ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اور اس کے اس عظیم الشان نشان کی حضور کی سی تضرعات کے ساتھ منادی کی۔ اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک

پھر حضرت سیدہ مرحومہ رضی اللہ عنہا نے حضور علیہ السلام سے یہ عرض کیا ہوگا۔ کہ حضور انور کا وہ مقدس اور موعود فرزند کس طرح علوم ظاہری اور باطنی سے پُر خدا تعالیٰ کی رضامندی کے عطر سے ممسوح ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے توفیق پاکر حضور کی دعوۃ اور پیغام اسلام کو دنیا کے دور افتادہ گوشوں تک پہنچا کر زمین کے کناروں تک شہرت پاچکا ہے۔ نیز حضور کی اپنی اولاد اور جماعت کے حق میں سب [illegible] دعائیں مقبول ہو کر دنیا کے سامنے آچکی ہیں۔

[illegible] کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اتنی لمبی عمر عطا کرے۔ کہ حضور کے ہاتھوں اسلام کی شوکت اور اسلام کا غلبہ دنیا میں قائم ہو جائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے روح الحق کی برکت سے منکرین پر ہمیشہ کے [illegible] جائیں۔ بشیر احمد از موضع نگرا ضلع سیالکوٹ

حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ رض کی مادرانہ شفقت و عنایات

سیدی ومولائی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میرے لئے پیر کا دن بڑا ہی حزن وملال کا باعث ہوا۔ ۹½ بجے کے قریب سیدہ آپا جان کے انتقال پُر ملال کا افسوسناک تار آیا انا للہ وانا الیہ راجعون مجھ پر سکتہ کی سی حالت طاری ہوگئی۔ جس بات کا خواب وخیال میں بھی تصور ناممکن تھا وہ بمنشائے ایزدی ممکن ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس مصرعہ نے اپنے سب سے انتہا غمگین دل کو تسکین دی۔ کہ ع

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

میرے آقا سیدہ آپا جان مرحومہ مغفورہ کی شفقتیں اور عنایتیں محتاج بیان نہیں ہیں میں ان احسانات کا کسی طرح بھی اعادہ نہیں کرسکتا۔ جو کہ مجھ ناچیز اور حقیر خادم پر فرمائے گئے۔ میرے پیارے حضور جب میں اپنی بڑی بہنوں سے حضرت سیدہ ام خلیل احمد سلمہا اللہ تعالیٰ ایدہ اللہ امتہ الحی صاحبہ مرحومہ مغفورہ کی شفقتوں اور عنایتوں کا ذکر سنتا۔ تو میرے دل میں ایک بے پناہ حسرت کا ہجوم ہوتا اور میری بے انتہا خواہش ہوتی۔ کہ کاش میں اس زمانہ میں ہوتا۔ اور ان عنایتوں سے مستفید ہوتا۔ شائد خدا تعالیٰ نے میری حسرت کو دیکھا۔ اور حضرت سیدہ آپا جان کو اس رنگ میں رنگین فرما کر بھیجا تا بعد کے آنے والے خادم ایسی نعمتوں سے محروم نہ رہ جائیں۔ ۱۴ برس پہلے میری والدہ کا انتقال ہوا تھا۔ اس کے بعد آپا جان نے شفقت اور عنایات میرے حال پر اس طرح فرمائیں۔ کہ بے اختیار والدہ ماجدہ یاد آجاتی تھیں۔ اور میں اپنی واجب الاحترام محسنہ کو اپنی ماں تصور کرتا تھا۔ اسی تعلق کی بناء پر مجھے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ سے بے انتہا محبت ہے۔ حضور کا ادنیٰ خادم غلام محمود از حیدرآباد دکن

ایک نہائت ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ گزشتہ سالوں میں مختلف اوقات میں قرآن کریم کا تفصیلی درس دیتے رہے ہیں۔ جن دوستوں کو حضور کے یہ درس سننے کا موقعہ ملا ہو۔ اور انہوں نے حضور کے فرمودہ درس القرآن کے نوٹ بھی لئے ہوں۔ قطع نظر اس کے کہ وہ درس عصر کے بعد مسجد اقصیٰ میں ہوا ہو یا مسجد مبارک میں ہوا ہو۔ ان سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے اسماء سے دفتر تحریک جدید کو جلد اطلاع دیں۔ نیز اس امر سے بھی مطلع فرمائیں کہ انہوں نے جو درس نوٹ کیا ہوا ہے وہ کس سال کا ہے۔ اور کس سورۃ کے ابتداء سے لے کر کس سورت کے آخر تک ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک ارشاد کی تعمیل میں اس امر کی فوری ضرورت ہے۔ امید ہے کہ ایسے احباب جنہوں نے گزشتہ سالوں میں سے کسی سال میں حضور کا کوئی درس نوٹ کیا ہوا ہے۔ وہ اپنے اسماء اور دیگر کوائف سے جلد تر اطلاع دیں گے۔ (انچارج تحریک جدید)

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک دیرینہ خواہش کو خدا نے پورا کر دیا

قادیان میں احمدیہ کالج کا اجراء اور احمدی والدین کا فرض

اس مادیت کے دور میں جبکہ اکثر سکولوں اور کالجوں کے سٹوڈنٹس مذہب اور اخلاق سے عاری دکھائی دیتے ہیں۔ احمدیت کے فرزندوں کے لئے صحیح مذہبی تعلیمات سے آشنا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اسی امر کے پیش نظر ۱۹۱۴ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ کالج کے اجراء کی خواہش ظاہر فرمائی۔ اور ارشاد فرمایا۔ کہ:۔

"اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ ہمارا اپنا ایک کالج ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی بھی یہ خواہش تھی۔ کالج ہی کے دنوں میں کیرکٹر بنتا ہے۔ سکول لائف میں تو چال چلن کا ایک خاکہ کھینچا جاتا ہے۔ اس پر دوبارہ سیاہی کالج لائف ہی میں ہوتی ہے پس ضرورت ہے۔ کہ ہم اپنے نوجوانوں کی زندگیوں کو مفید اور موثر بنانے کے لئے اپنا ایک کالج بنائیں۔" (منصب خلافت صفحہ ۳۷)

منصب خلافت پر متمکن ہوتے ہی حضور نے اس کالج کی خواہش کا اظہار فرمایا جس سے اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ سو الحمد للہ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کی اس دیرینہ خواہش کو پورا فرما دیا۔ جیسا کہ احباب جماعت "الفضل" ۵ مارچ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صدر کالج کمیٹی کا اسی سلسلہ میں ایک نوٹ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

پس احمدی والدین سے جو احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے والہانہ عشق رکھتے ہیں عرض ہے کہ وہ اپنے بیٹوں اور عزیزوں کو اس کالج میں داخل کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ جیسا کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ علاوہ دیگر مضامین کے دینیات کا مضمون بھی احمدیہ کالج میں رکھا گیا ہے۔ تا احمدی طلباء جہاں دنیوی علوم سے واقف ہوں۔ وہاں مذہبی اصول سے بھی آشنا ہو کر آئندہ سلسلہ احمدیہ کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔ اس زمانہ میں

قادیان ہی وہ مقام ہے۔ جہاں سے اسلامی مبلغ احمدیت کے روحانی اسلحہ سے مسلح ہو کر دنیا کے دور دراز ممالک میں سعید روحوں کو پیغام حق پہنچا رہے ہیں۔ پس کون احمدی ہے۔ جو تبلیغ کا جنون نہیں رکھتا؟ اور کون ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبی رشتہ داروں کی اصلاح نفس نہیں چاہتا؟ جب ہر احمدی یہی تمنا لئے ہوئے ہے۔ کہ کاش ساری دنیا ہی حلقہ بگوش احمدیت ہو جائے۔ تو اس صورت میں کتنا ضروری ہے۔ کہ احمدی والدین اپنے بیٹوں کو تعلیم احمدیت سے کما حقہ آشنا کرنے کے لئے اور زمانہ کی زہریلی ہواؤں سے بچانے کیلئے مرکز اسلامی یعنی قادیان میں بھیجیں۔ تا جلد سے جلد مجاہدین احمدیت کی ایک کثیر التعداد فوج تیار ہو کر پرانی عمارتوں کو گرا کر احمدیت کی روشنی میں ایک جدید روحانی قصر اسلامی تیار کر سکے۔

فی الحال احمدیہ کالج میں ایف۔ اے اور ایف۔ ایس سی (نان میڈیکل) کا انتظام ہو گا۔ نیز احمدی طلباء کی رہائش کے لئے کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی انتظام ہو گا۔ لہذا ہر احمدی ماں باپ کا فرض ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کو اس احمدیہ کالج میں داخل کرنے کی ابھی سے کوشش شروع کر دیں۔

خاکسار خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی

سلسلہ کے قاضی کی ہتک کرنیوالے کے متعلق اعلان

پسران چودھری مولا بخش صاحب مرحوم چک ۳۵ سرگودھا کا قضیہ شرعی تقسیم ترکہ کے بارہ میں مدت سے قضاء میں زیر تصفیہ تھا۔ اور بوجہ ایک فریق کے ۱۲/۱۳ ۵ اتک حاضر نہ آنے کے قاضی صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ نے یکطرفہ فیصلہ فرما دیا۔ اس پر چودھری غلام حسین صاحب ساکن موہلنکے مختار ہدایت اللہ صاحب وغیرہ نے قاضی صاحب کو ہتک آمیز خطوط لکھے۔ حالانکہ پیشتر ازیں ان کے اسی قسم کے رویہ کی وجہ سے ان کا مختار نامہ فسخ کیا جا چکا تھا۔ مگر پھر بھی وہ اپنے سابقہ طریق رویہ سے باز نہ آئے۔ اور قاضی صاحب کو ہتک آمیز خطوط لکھے۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ چونکہ چودھری غلام حسین صاحب ساکن موہلنکے ضلع گوجرانوالہ نے قاضی صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نام گستاخانہ خط لکھا ہے۔ اس لئے اس پر کارروائی نہیں کی گئی۔ اور چونکہ متواتر ایسا کیا ہے۔ اس لئے ان کے خطوط کا آئندہ مرکزی دفاتر کوئی جواب نہ دیں گے۔

ناظر امور عامہ

ضرورت رشتہ

تین کنواری لڑکیوں کے لئے جو بنگلور علاقہ بمبئی کی رہنے والی ہیں۔ برسر روزگار اور اسی علاقہ کے رشتوں کی ضرورت ہے۔ لڑکیوں کی عمریں علی الترتیب ۱۸-۲۰ اور ۲۲ سال ہیں۔ منجھلی لڑکی خواندہ ہے۔ خط و کتابت مزید کوائف کے لئے ناظر امور عامہ سے کی جائے۔ ناظر امور عامہ

مارچ میں مندرجہ ذیل کتب نصف قیمت پر

جو اصحاب خاص خاص امراض میں پوری پوری واقفیت حاصل کرنا چاہیں!

وہ مندرجہ ذیل کتب کا دھیان رکھیں!

(یہاں پوری قیمتیں درج ہیں)

رسالہ قبض

اس کے اندر معدہ و آنتوں کی تشریح۔ قبض کی وجوہات۔ اس کی اقسام و علاج ایسے طریقے سے لکھا ہے کہ ہر خاص و عام نیز ڈاکٹر وید و حکیم صاحبان یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ قیمت اُردو دس آنہ۔ ہندی ساڑھے بارہ آنہ۔

رسالہ کھشی روگ یعنی دق و سل

اس کے اندر حفظ صحت کے ایسے اصول ہیں۔ جنکے باعث ہم دق یا ایسی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ہر خاص و عام کو مفید ہے۔ قیمت اردو دو آنہ۔ ہندی چار آنہ۔

رسالہ ہسٹیریا (اختناق الرحم)

ہسٹیریا۔ اسکی وجہ تسمیہ و علاج درج ہے۔ قیمت اردو آٹھ آنے۔ ہندی آٹھ آنے۔

دانت و انکی امراض و علاج!

دانتوں کی مکمل تشریح۔ دانتوں کی احتیاط ان کے صاف کرنے کے طریق۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکالنے کے قواعد۔ دانتوں کی مختلف امراض۔ انکے ڈاکٹری ویدک و یونانی علاج و کرم خوردہ دانتوں کے بھرنے کے طریق۔ دانت نکالنے کا مفصل بیان دیا ہے۔ قیمت اردو ایک روپیہ آٹھ آنے۔

اصطلاحات یونانی

اصطلاحات متعلقہ تیاری ادویات و اوصاف الادویہ و اعمال وغیرہ لکھ کر ان کے معنی لکھدئے گئے ہیں۔ قیمت اُردو دس آنہ۔

رسالہ چیچک

اس رسالہ کے اندر چیچک کا مفصل بیان اس کے متعلق جو عام خیالات ہیں۔ ان کی تشریح۔ مرض چیچک کی وہ تمام احتیاطیں جن سے وہ جلدی تندرست ہو سکیں، درج ہیں۔ قیمت اُردو چودہ آنے۔ ہندی ایک روپیہ۔

رسالہ ملیریا یعنی موسمی بخار

ملیریا کے متعلق آجتک جو تحقیقات ہوئی ہے۔ اس کا عام فہم الفاظ کے اندر ایسے عام فہم طریقے سے ذکر کیا گیا ہے۔ کہ ہر ایک شخص بخوبی اس مضمون سے واقف ہو سکتا ہے۔ قیمت ساڑھے پانچ آنہ۔

رسالہ انفلوانزا

اس میں انفلوانزا (نزلی بخار) کی وجہ تسمیہ اس کی علامات۔ اس سے بچنے کے طریقے اور علاج درج ہیں۔ قیمت اُردو چھ آنے۔ ہندی آٹھ آنے۔

ادویات مقوی حصہ اوّل

اس میں مقوی معجونوں۔ جوارشوں۔ حلووں۔ چورنوں۔ گولیوں۔ دواؤں اور غذاؤں و حریروں وغیرہ کے نسخہ جات درج ہیں۔ جو پچاسوں مستند مطبوعہ اور قلمی کتب سے نیز بہت سے مشہور حکیموں اور ویدوں کے علاوہ عام اشخاص کے تجربات سے حاصل کئے ہیں۔ ان سے ہر کوئی پورا فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ قیمت اُردو تین روپے۔

ادویات مقوی حصہ دوم

اس میں مقوی مشروبات یعنی نسخہ جات مقوی از قسم شربت و عرق آسو نیز مقوی تیل گھرت (گھی) عطر وغیرہ خوردنی رسوں کے اعلیٰ اعلیٰ نسخہ جات مختلف کتب ہائے ویدک سے مقوی کشتہ جات ہر قسم مقوی نسخہ جات ڈاکٹری و ہومیوپیتھی کے سینکڑوں نسخہ جات درج ہیں۔ جو کہ نہایت مجرب و آزمودہ ہیں۔ چھپ کر تیار ہو گئی ہے قیمت فی جلد اردو ایک روپیہ آٹھ آنے

طالب علموں کو نصیحت

اس میں طالب علموں کو بُری صحبت سے بچنے کی ہدایات درج کی گئی ہیں قیمت ایک آنہ۔

رسالہ حکیم و مریض

حکیم کو علاج کرنے سے پہلے اور مریض کو علاج کرانے سے پہلے اس کو پڑھ لینا چاہیئے۔ قیمت اردو اڑھائی آنے۔

رسالہ گھر کا حکیم

عام طور پر گھروں میں ہوتے رہنے والی امراض کے مختصر آسان مگر مجرب اور آزمودہ نسخے اس میں دیئے گئے ہیں۔ قیمت اُردو ۲ر اڑھائی آنہ۔ ہندی ۴ر ساڑھے چار آنہ۔

شباب جاودانی (من کی طاقت کے کرشمہ)

کس طرح آدمی ہمیشہ جوان رہ سکتا ہے۔ قیمت (صرف ہندی میں) ایکروپیہ چار آنہ۔

ذاتی مشورہ

اس کتاب کے مصنف شریمان پنڈت جی کے فرزند آیورویدآچاریہ ڈاکٹر بلدیو شرما ہیں۔ یہ کتاب ان نوجوانوں کیلئے ہے جو اپنے آپکو ہر طرح اپنے آپکو تباہ شدہ خیال کرتے ہیں۔ قیمت اُردو آٹھ آنہ ہندی آٹھ آنہ۔ انگریزی ایک روپیہ۔

خط و کتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا ۱۲ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۲۲ مارچ۔ لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ مشتمل چیف جسٹس جسٹس سر عبدالرحمن اور جسٹس عبدالرشید نے سی آئی ڈی کے افسروں کے خلاف توہین عدالت کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے مسٹر ڈیس ڈی۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی ڈی کے خلاف درخواست مسترد کر دی۔ اور مسٹر ڈاینس سپرنٹنڈنٹ پولیس سی۔ آئی ڈی اور مرزا افضل بیگ سب انسپکٹر پر علی الترتیب ایک سو روپیہ اور ۵۰ روپیہ ہرجانہ ڈالا۔

لنڈن ۲۲ مارچ۔ نیپلز کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ویسو ویس کی آتش فشانی خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے اور لاوا سے قریب کے ۲ گاؤں تباہ ہو گئے ہیں۔

لاہور ۲۲ مارچ۔ مسٹر جناح کی پارٹی کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر جناح کو بتایا گیا۔ کہ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے ہندو اور سکھ ممبران ان کے ساتھ چلے پر ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن انہوں نے اس دعوت کو منظور نہ کیا۔ اور کہا کہ میں صرف مسلمان ممبران اسمبلی کے ساتھ ملنا پسند کروں گا۔

ماسکو ۲۲ مارچ۔ روسی فوجیں رومانیہ کی پیش قدمی کر رہی ہیں۔ وہ بسریبیا کے صوبہ میں بڑھتی ہوئی دریائے پرتھ پر پہنچنے کے لئے راستہ صاف کر رہی ہیں۔ اصلی رومانیہ کی سرحدیں دریائے پرتھ سے ہی شروع ہوتی ہیں۔

لاہور ۲۲ مارچ۔ سوہیل سنگھ سٹریٹ گوالمنڈی میں ایک ہندو عورت نے اس وجہ سے کہ اس کے خاوند نے دوسری شادی کر لی انتقام کے طور پر اپنے نوجوان سسر سے جس کی بیوی تھوڑا عرصہ ہوا وفات پا گئی تھی۔ شادی کر لی ہے اور اب وہ میاں بیوی کی حیثیت سے رہتے ہیں۔

نئی دہلی ۲۲ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے کوئلہ کی پیداوار بڑھانے کیلئے کوئلہ پر کنٹرول کی سکیم رائج کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ خیال پایا جاتا ہے کہ کوئلہ کا لگ بھگ یکساں نرخ مقرر کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۲ مارچ۔ وزیر حربیہ برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ یکم اپریل سے برطانیہ کا ۶ ہزار مربع میل علاقہ عوام کے لئے بند کر دیا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یورپ پر چڑھائی کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ یہ علاقہ ساحل پر پھیلا ہوا ہے۔ اسی طرح سکاٹ لینڈ میں فرتھ اور فورث کا چھوٹا سا علاقہ بھی ممنوعہ علاقہ میں شامل کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۲ مارچ۔ لارڈ لنلتھگو سابق وائسرائے ہند کو چرچ آف سکاٹ لینڈ کی جنرل اسمبلی کا لارڈ ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

ماسکو ۲۲ مارچ۔ جنگ کے دوران میں سوویٹ روس کی ۵۴ ہزار عورتوں کو جنگی خدمات کے تمغے عطا ہوئے ۲۳ عورتوں نے میدان جنگ میں غیر معمولی بہادری دکھائی۔ اسپر انہیں "سوویٹ یونین کی بہادر" کا خطاب دیا گیا۔ چار لاکھ عورتوں نے اپنا خون پیش کیا۔

دہلی ۲۲ مارچ۔ آج تیسرے پہر مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں کمانڈر انچیف نے برما کی لڑائی کے متعلق ایک بیان دیا۔ جس میں بتایا۔ کہ مجھے اعتماد ہے کہ دشمن کے تازہ جوابی حملہ میں ہماری موجودہ فوجیں کامیابی سے نپٹ لیں گی جبتک جاپانی ان مقامات پر پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔ جہاں سے آسام میں ریلوں۔ دوسرے راستوں اور اہم ٹھکانوں پر قبضہ نہ کر لیں۔ اسوقت تک ہندوستان کے لئے کوئی حقیقی خطرہ نہیں ہے۔

دہلی ۲۲ مارچ۔ جاپانیوں نے چن دن کے دریا کے پار جو حملہ کیا ہے۔ اس کے متعلق اعلان کیا گیا ہے کہ ایک دو جگہ دریا پار کر کے جاپانی ریاست منی پور میں گھس آئے۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے برہم کی جاپانی چھاؤنی مرتبان اور مول مین پر ہوائی حملے کئے۔

دہلی ۲۲ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی نے یہ قرارداد پاس کی۔ کہ ہندوستانیوں کو امریکہ میں شہری حقوق دلانے کے لئے کوشش کی جائے۔ حکومت نے اسے منظور کرتے ہوئے کہا۔ ہم اس سے بھی ایک قدم آگے جانا چاہتے ہیں اور وہ یہ کہ امریکہ جانیوالے ہندوستانیوں کا کوٹہ مقرر کر دیا جائے

واشنگٹن ۲۲ مارچ جاپان کے وزیر اعظم جنرل ٹوجو نے پارلیمنٹ میں بتایا۔ کہ بحرالکاہل میں ہماری حالت خطرناک ہو گئی تھی۔ اور اب نازک ہے۔ جاپان کو اپنی ساری طاقت دشمن کے مقابلہ کے لئے اکٹھی کر لینی چاہیئے۔ کیونکہ امریکی اب پہلے سے زیادہ زور کے ساتھ حملے کرینگے۔ اب جو لڑائیاں لڑی جائیں گی۔ اُن پر جاپان کی زندگی اور موت کا دارومدار ہے

ماسکو ۲۲ مارچ۔ روسی فوجیں رومانیہ کی سرحد سے تیس میل سے بھی کم فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔

لنڈن ۲۲ مارچ۔ اتحادی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کیسینو کے شہر آس پاس پہاڑیوں

لاہور ۲۲ مارچ۔ راجہ غضنفر علی خاں نے اسمبلی ٹی روم میں مسٹر جناح کے اعزاز میں جو پارٹی دی۔ کہا جاتا ہے کہ اس میں مسٹر جناح نے جناح سکندر پیکٹ کو کالعدم قرار دے دیا۔ وزیر اعظم ملک خضر حیات خان نے جب کہا کہ سر سکندر حیات خان نے اپنے آپ کو جن باتوں کا پابند کیا۔ ایک ایماندار آدمی کی حیثیت سے ان کا فرض ہے کہ وہ ان کی پابندی کریں۔ تو مسٹر جناح نے کہا۔ لیکن کیا یہ ایمانداری ہے کہ لیگ کو بجائے نام یونینسٹ پارٹی کے لئے غلط استعمال کیا جائے۔ کیا یہ ایمانداری ہے کہ ایک ایسے گروہ کے ساتھ اشتراک قائم رکھا جائے۔ جس کا لیڈر مسلم لیگ کو برا بھلا کہے۔ اور پاکستان کے رستہ میں رکاوٹیں ڈالے اور کیا یہ ایمانداری ہے کہ سر منوہر لال کے ساتھ اشتراک کیا جائے۔ جن کیساتھ ایک بھی پیرو نہیں۔ آخر میں کہا کہ جب یونینسٹ نام کو غلط طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اسے کیوں محو نہیں کر دیا جاتا۔ مسلمان ممبران اسمبلی کو مخاطب کر کے کہا۔ جب ان کا لیڈر غلط راستہ پر جا رہا ہے۔ تو ان کا فرض ہے کہ وہ اسے اسکی جگہ سے ہٹا دیں۔ آخر میں کہا۔ کہ جب سر چھوٹو رام کا پروگرام وہی ہے جو آل انڈیا کانگرس کا ہے۔ تو پھر مسلمانوں کو اس بات کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ ان کی جاٹ سبھا یا راجپوت سبھا میں شرکت کریں۔ یہ خالص غیر اسلامی نظام ہے۔

لاہور ۲۲ مارچ۔ کل گورنر پنجاب اسمبلی چیمبر میں آئے اور وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ بالائی حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ گورنر نے وزیر اعظم سے مسٹر جناح کی سرگرمیوں کے بارے میں ملاقات کی۔

سٹاک ہالم ۲۲ مارچ۔ رائٹر کے سپیشل نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ ہنگری کے طول و عرض میں جرمن فوج نے مختلف عناصر کی گرفتاریاں شروع کر دی ہیں۔

لاہور ۲۲ مارچ۔ سردار کاہن سنگھ صاحب منجندہ نے اخبارات میں اعلان کیا ہے کہ عنقریب لاہور میں ایک آل انڈیا سکھ مسلم اتحاد کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔

سُرخ پنسل کا نشان

جن اصحاب کا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ۲۰ اپریل ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے ان کے پتوں کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ۹ اپریل ۱۹۴۴ء تک چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں یا مجلس مشاورۃ پر آتے وقت یا آنیوالے احباب کے ہاتھ بھجوا دیں۔ بصورت عدم ادائیگی چندہ ۱۰ اپریل ۱۹۴۴ء کو وی پی ارسال کر دئے جائینگے۔ (مینجر الفضل قادیان)